© rasailojaraid.com

جن کو سب سے زیادہ شہرت حاصل ہوئی۔

امام صاحب اس کتاب کی وجہ تالیف یہ لکھتے ہیں۔

فرأیت ان اجمع مختصراً من الاحادیث الصحیحة، مشتملاً علی ما یکون طریقاً لصاحبه الی الآخرة ومحصلاً لآدابه الباطنة والظاهرة للترغیب والترهیب وسائر انواع آداب السالکین من احادیث الزهد وریاضات النفوس وتهذیب الاخلاق وطهارات القلوب وعلاجها وصیانة الجوارح وازالة اعوجاجها وغیر ذالك من مقاصد العارفین والتزام فیه ان لا اذکر الا حدیثا صحیحاً من الواضحات مضافاً الی الکتب الصحیحة المشهورات (مقدمہ ریاض الصالحین ص ۳)

میرے دل میں یہ خیال آیا۔ کہ احادیث صحیحہ سے منتخب کر کے ایک مختصر کتاب مرتب کی جائے۔ جو خاص طور پر ان احادیث پر مشتمل ہو۔ جن میں آخرت کا خوف اور اس کے لئے تیاری کی رغبت موجود ہو۔ نیز جن سے ظاہری، باطنی صفائی ہو سکے۔ اور ترغیب و ترہیب کے ملے جلے معانی سے دلوں کو راہ راست پر لایا جائے۔ تزکیہ نفس کے لئے کن ریاضتوں کی ضرورت ہے اور تہذیب اخلاق کا ملکہ کس طرح جلوہ آرا ہوا ہے۔ جوارح کے علاج کے لئے کن ادویات کی ضرورت ہے۔ دلوں کے اعوجاج کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے۔ اور کن ذرائع کو بروئے کار لا کر عارفین مقامات احسان پر فائز ہوئے۔ ان سب پر مشتمل صحیح حدیثوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ مستند حدیث کی کتابوں سے ان کو اخذ کیا گیا ہے۔ اور ان کی صحت و شہرت چار سو عالم میں پھیلی ہوئی ہے۔

طریقہ تالیف و ترتیب

امام صاحب نے باب کے انعقاد کے سلسلہ میں شروع میں باب سے متعلق مناسب آیات قرآنیہ کا ذکر کیا ہے۔ اور اس کے صحیح احادیث درج کی ہیں۔ اور اس کے بعد جہاں کہیں مشکل لفظ یاد آگیا ہے۔ اس کی وضاحت کی ہے۔

ریاض الصالحین کو سب سے پہلے برصغیر میں طبع کرانے کا شرف علمائے اہلحدیث کو حاصل ہوا ہے۔ چنانچہ مولانا السید عبد اللہ الغزنوی (م ۱۲۹۸ھ) نے اس کا عربی نسخہ لیتھو پر لاہور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے طبع کرا کر شائع کیا۔

حضرت عارف باللہ کو اس کتاب سے والہانہ عشق تھا۔ آپ اپنے تلامذہ اور منتسبین کو ریاض الصالحین کی ترغیب دیا کرتے تھے۔

اس کتاب کو بہت سے عربی مدارس نے اپنے نصاب میں شامل کیا ہوا ہے۔ اور یہ کتاب برصغیر میں متعدد مرتبہ چھپ چکی ہے۔

ریاض الصالحین کے اردو تراجم و حواشی

(۱) ریاض العابدین ترجمہ اردو ریاض الصالحین! یہ ترجمہ بین السطور ہے۔ اور مترجم مولانا احمد دین مرحوم ہیں۔ یہ ترجمہ ۱۳۲۴ھ میں مطبع القرآن والسنۃ امرتسر سے باہتمام امرتسر سے شائع ہوا۔ اور غالباً یہ سب سے پہلا ترجمہ ہے۔ مولانا احمد الدین مرحوم حضرت عارف باللہ مولانا سید عبداللہ غزنوی رح کے شاگرد و مرید باصفا تھے۔

(۲) حاشیہ ریاض الصالحین اردو! مولانا سید عبد الاول غزنوی بن مولانا السید محمد بن مولانا السید عبداللہ الغزنوی (م ۱۳۱۳ھ)

نسخہ مطبوعہ امرتسر بصورت "ف" متن میں۔ اور مطبوعہ لاہور پر حاشیہ ہے۔

(۳) ترجمہ اردو ریاض الصالحین از مولانا عابد الرحمان صدیقی مطبوعہ کراچی

(۴) ترجمہ اردو ریاض الصالحین از مولانا محمد صادق خلیل یہ ترجمہ ۱۳۹۶ھ/۱۹۷۷ء میں نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور کے زیر اہتمام شائع ہوا ہے۔

© rasailojaraid.com